اکشتن ابلیس کارے مشکل است

(ابلیس کو مارنا مشکل کام ہے)

اسلام بر

(۴ کتابوں کی مصنفہ ہیں، نوائے وقت کی کالم نگار ہیں، ماہنامہ ہلال کی مستقل لکھاری ہیں اور ریڈیو لاہور میں کمپیئر ہیں)





دیکھنا یہ ہے کہ ایران اور اسرائیل کے درمیان دشمنی اور فساد کی اصل جڑ کون سا مسئلہ ہے حالانکہ نہ تو ان کی سرحدیں باہم ملتی ہیں نہ ہی ان کے مفادات آپس میں متصادم ہیں۔ ایران ایک قدیم ترین ملک ہے۔ جو ماقبل اسلام دنیا کی عظیم ترین عالمی طاقت رہا ہے جو اپنی ہم پلہ رومیوں کے مقابل ہمیشہ صف آرا رہتے تھے جبکہ رومی جنرل ٹائٹس نے اڑھائی ہزار سال پہلے 70 اے ڈی میں بنی اسرائیل کی مسلسل شرانگیزیوں اور ریشہ دوانیوں سے تنگ آ کر انہیں ارض فلسطین سے جبراً بے دخل کر دیا بیت المقدس مسلمانوں نے فتح کر لیا، تو حضرت عمرؓ نے یہودیوں کو مذہبی رسوم کی ادائیگی کیلئے شہر میں آنے کی اجازت مرحمت فرمادی مگر شہر کو کشیدگی اور خون ریزی سے پاک رکھنے کیلئے مستقل رہائش اختیار کرنے پر پابندی عائد کر دی پھر مقامی لوگوں کی اکثریت نے رفتہ رفتہ آفاقی اسلامی تعلیمات مساوات اور بہتر طرز حکمرانی سے متاثر ہو کر اسلام کو بحیثیت مذہب اختیار کر لیا۔

دوسری عالمگیر جنگ کے بعد اہل یورپ اور جرمنی کے ڈکٹیٹر ہٹلر نے یہودیوں کو چن چن کر نکال دیا اور اہل فلسطین کے باسیوں نے جو مسلم قومیت کا حصہ بن چکے تھے کھلے بازوں سے انہیں خوش آمدید کہا، جس کا خمیازہ ان کی نسلیں آج تک بھگت رہی ہیں۔ ایران گزشتہ چالیس دہائیوں سے فلسطینیوں پر اسرائیلی مظالم کے خلاف کھل کر آواز بلند کرتا آ رہا ہے۔ وہ اپنے درخشاں تاریخی پس منظر اور جنگجویانہ سرشت رکھنے کے باعث دشمنوں کے آگے سرنگوں ہوتے نظر نہیں آتے، البتہ اسرائیل اور اس کے سرپرست اگر فلسطینیوں کو ان کے جائز حقوق لوٹا دیتے تو مشرق

وسطیٰ میں مسلسل خون ریزی اور ہولناک جنگوں کا دروازہ بند ہوسکتا تھا۔

موجودہ جنگی منظرنامہ دیکھتے ہوئے لگ رہا ہے کہ پوری دنیا اسلامی ممالک کیلئے ایک جیسی پالیسی پر متفق ہے جو انہیں خود کفالت اور ہتھیاروں کے معاملے میں ایک خاص حد سے آگے نہیں بڑھنے دینا چاہتے۔ اسرائیل ایک غیر فطری اور مصنوعی ریاست ہے جس کو نظریہ اسلامی کو باطل ثابت کرنا اور مسلمانوں کو ترقی کرنے سے روکے رکھنے کا مشن سونپا گیا ہے

ایران، اسرائیل کی اس جنگ میں جنگی ٹیکنالوجی، دفاعی نظام اور عسکری صلاحیتوں کا اگر ہم جائزہ لیتے ہیں تو ہم پر ظاہر ہوگا کہ سال 2025 میں ایران اور اسرائیل کی براہِ راست فوجی جھڑپ محض دو ریاستوں کے درمیان کشمکش نہیں بلکہ ٹیکنالوجی کی دنیا میں داخل ہونے والی ایک نئی طرزِ جنگ کا مظہر بھی ہے۔ اس جنگ نے انسانیت کے روایتی تصور کو مکمل طور پر بدل کر رکھ دیا ہے۔ اب بندوقوں سے زیادہ (کوڈز) لڑتے ہیں، فوجیوں سے پہلے (ڈرون) پہنچ جاتے ہیں، اور لڑائیاں میدانِ جنگ کے بجائے (سائبر اسپیس) میں لڑی جاتی ہیں۔

ایسی جنگ میں بچنے کے مواقع کم ہوتے ہیں اور تباہ ہونے کے بہت زیادہ جنگ کا بدلتا ہوا نقشہ منفی نتائج کا حامل ہے۔

انسان اور مشین کی شراکت سے ایک ایسی حکمتِ عملی سامنے لانا جو برق رفتار ہو اور خطرناک نتائج رکھتی ہو۔ استعمال ہونے والی ٹیکنالوجی سے فوری نتائج سامنے لے آتی ہو اس کے نقصانات کا ازالہ ناممکن ہے۔

ایران نے اندرونی تحقیق اور حلیف قوتوں کی مدد سے ایسے ڈرون تیار کیے ہیں جو نگرانی، حملہ اور خودکش مشن انجام دے سکتے ہیں۔

اسرائیل نے مصنوعی ذہانت سے لیس ڈرون متعارف کروائے ہیں جو نشانے کو فوری پہچان کر کارروائی کرتے ہیں۔

دونوں ممالک نے ایک دوسرے کے انفراسٹرکچر پر سائبر حملے کیے۔ ایران نے اسرائیلی واٹر پلانٹس اور نیٹ ورکس کو نشانہ بنایا، جبکہ اسرائیل نے ایرانی میزائل سسٹمز میں خلل ڈال کر جوابی وار کیا۔ میزائل ڈیفنس سسٹمز کے تحت اسرائیل کا 'آئرن ڈوم' اور 'ڈیوڈز سلنگ' سینکڑوں حملوں کو روکنے میں کامیاب رہے، مگر ایرانی میزائلوں کی تعداد اور درستگی نے ان کے دفاعی نظام کو آزمائش میں ڈال دیا۔ ایران کے مقامی طور پر تیار کردہ میزائل، جیسے کہ 'خیبر' اور 'سجیل'، اُس کی صلاحیت کا ثبوت ہیں۔

اسرائیل نے AI پر مبنی کمانڈ سسٹمز کے ذریعے فوری فیصلوں میں برتری حاصل کی ہے۔ ایران نے چینی اور روسی ٹیکنالوجی کی مدد سے AI پر مبنی فیشل ریکگنیشن اور سرویلنس کو اپنایا ہے۔ الیکٹرانک میڈیا اور نفسیاتی جنگی اثرات نے تباہی مچادی ہے۔

GPS نظام میں خلل، جھوٹی خبریں، اور سوشل میڈیا پر عوامی رائے کو متاثر کرنے والی مہمات، سب اس جنگ کا حصہ ہیں۔ جنگ کی سرحدوں سے باہر رسائی کا سلسلہ بہت خطرناک ہے۔

یہ جنگ صرف ایران اور اسرائیل تک محدود نہیں رہی۔ شام، لبنان، عراق اور بحیرہ احمر کے علاقوں میں بھی پراکسی گروپس کے ذریعے

لڑائی جاری ہے۔ جدید ہتھیاروں کی بدولت دور بیٹھ کر نشانہ لگانا ممکن ہوگیا ہے، جس نے روایتی سرحدی اہمیت کو کم کر دیا ہے۔ علاقوں اور انسانوں کو غیر محفوظ کر دیا ہے۔

پاکستان کے لیے اس جنگ کے حوالے سے بہت اہم پیغام یہ ہے کہ اب اسے بھی تیار رہنا چاہیے۔

پاکستان کے لیے یہ جنگ ایک وارننگ ہے۔ ہمیں اپنی دفاعی خود کفالت، سائبر سیکیورٹی، اور ہائبرڈ وارفیئر سے نمٹنے کی تیاری پر توجہ دینی ہوگی۔ یہ جنگ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ چاہے جنگ کتنی ہی جدید کیوں نہ ہو، اس کا نتیجہ تباہی، ہجرت اور انسانی المیے کی صورت میں نکلتا ہے۔ نسلیں برباد ہو جاتی ہیں اور زمین بنجر ہو جاتی ہے۔



ایران، اسرائیل جنگ 2025 محض دو ریاستوں کا تصادم نہیں، بلکہ مستقبل کی جنگوں کا عکس ہے ایسی جنگیں جو خاموش، تیز رفتار اور خطرناک ہوتی ہیں۔ اس سے ہمیں سبق لینا چاہیے، نہ صرف ہتھیاروں کے متعلق، بلکہ جنگ کے اخلاقی اور انسانی پہلوؤں کے بارے میں بھی۔ پاکستان کو اس بدلتے منظرنامے میں خود کو محفوظ، باشعور اور جدید بنانا ہوگا جنگ کی پیش گوئی اب دروازے پر دستک دے رہی ہے۔

اسرائیل کے اخبار ٹائمز آف اسرائیل کے حملے کے متعلق انکشافات بھی سامنے آئے، اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد نے تہران کے قریب میکاز ڈرون اڈہ بنایا، منصوبہ بندی اور انٹیلی جنس کی معلومات کے پیش نظر یہ حملہ تشکیل دیا گیا۔

ایران کے اندر درست ہتھیاروں کی تعیناتی منصوبے کا حصہ تھی، چھپی ہوئی گاڑیوں سے فضائی دفاع پر حملے کا مکمل منصوبہ بنایا گیا تھا تہران کے قریب میزائل اڈے نشانہ بنانے کی منصوبہ بندی تھی۔ اسرائیل نے بڑی چالاکی کے ساتھ ایران پہ حملے سے قبل اپنے جاسوس داخل کیے جنہوں نے مقامی جاسوسوں کی مدد سے خفیہ آلات نصب کیے پھر سے حملے سے کئی روز قبل اپنے ڈرون طیارے داخل کیے جن کے ذریعے ایران کے ایئر ڈیفنس سسٹم کو تباہ کیا گیا، اسرائیل نے ایران کے اندر سے ہی دھماکہ خیز میزائل لانچ کیے حملے کی منصوبہ بندی کئی سالوں کا منصوبہ تھا، منصوبہ بندی کے تحت ایرانی سیکورٹیEstablishment اور سائنس دانوں کو نشانہ بنایا گیا، حملے سے پہلے موساد کے کمانڈوز یونٹ نے ایرانی علاقے کے قریب گائیڈڈ ہتھیار نصب کیے ان ہتھیاروں نے درستی کے ساتھ اپنے اہداف کو نشانہ بنایا دوسرے مرحلے میں ایران کا سمگلنگ کی گئی گاڑیوں سے فضائی دفاع غیر فعال کیا گیا، ان گاڑیوں نے اسرائیلی لڑاکا طیاروں کیلئے راستہ فراہم کیا، اسرائیل نے جب جنگ فلسطینیوں کے خلاف شروع کی تھی تو کہا تھا کہ ہم فلسطین سے حماس کا بدلہ لے رہے ہیں جبکہ یہ غلط بیانی تھی اسرائیل فلسطین کا یہ معاملہ صدیوں پرانا ہے اس کا جھوٹ اس طرح سامنے آیا کہ پہلے اس نے Base پہ پھر Residental Area پر حملہ کیا وہاں سے لوگ تباہ حال ہوکر Refugi camp پہنچ گئے پھر اس Camp کو نشانہ بنایا اور زخمی لوگوں کا علاج کرنے والے ڈاکٹرز کو بھی نہ بخشا، ہسپتالوں کو تباہ کیا۔

یہ کیا بدلہ ہے؟ کہ آپ نہتے لوگوں کو بے گناہ انسانوں، بچوں، عورتوں، بوڑھوں، عبادت گاہوں، درسگاہوں، علاج گاہوں کو مسمار کررہے ہیں جلا کر راکھ کررہے ہیں۔ اسرائیل جو معصومیت کا ڈھونگ رچاتا ہے وہ صرف دھوکہ اور جھوٹ ہے، سیاہ چہروں پہ سیاہ نقاب پہنے وہ اپنے کردار کی سیاہی سے ارض پاک کو بے گناہوں کے خون سے رنگنا چاہتے ہیں ہم U N کی بات کیا کریں کہ جب بھی کبھی یہ Resoltion پاس ہوا کہ جنگ بندی کی جائے تو UN ویٹو کردیتا ہے، شرمناک بات یہ بھی ہے کہ ہندوستان اس کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے، اہم خبروں میں ایک خبر یہ بھی تھی کہ ایران کے پاس اتنے میزائل ہیں جتنے اسرائیل کے پاس Interceptors ہیں۔ ایران میزائل داغ رہا ہے تو امریکہ اسرائیل کو پوری مدد فراہم کررہا ہے، ماہرین کا کہنا ہے کہ اسرائیل کا دفاعی نظام ایران کے حملے روکنے میں ناکام رہا ہے۔

ابھی تک وقتاً فوقتاً حملے کیے جارہے ہیں، عام طور پہ ایران چھوٹی رینج سے بڑی رینج تک کے حملے کرتا ہے اور اسرائیل ایئر اٹیک بھی کررہا ہے اور میزائل اٹیک بھی، اسرائیل نے اس سال کے شروع میں ایک مرتبہ حملہ پہ ایران کا ایئر ڈیفنس کمزور کردیا تھا، اسرائیل کے پاس جو جہاز ہیں وہ امریکہ کے 35F جہاز ہیں جو Fighter جہاز ہیں جن کو ہدف بنانا ان کی Location کو سمجھنا ذرا مشکل ہوتا ہے ایران نے گو کہ دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے تین سے چار 35F مار گرائے ہیں ایران نے اسرائیل پہ ایک دن میں دس سے سترہ اٹیک کیے، جس سے اسرائیل کو کافی نقصان ہوا ہے، مگر اسرائیل نے کافی حد تک Black out کیا ہوا ہے، ان کے Bloggers ان کے Ifluencers کو ان کے میڈیا Outlets کو بھی اور انٹرنیشنل میڈیا کو بھی رسائی نہیں دی جارہی۔ ایک میڈیا ہے جو کافی حد تک حقائق کی بنیاد پہ رپورٹنگ کرتا

آیا ہے ''الجزیرا''۔

الجزیرا کو اسرائیل نے اپنی علاقائی حدود میں رپورٹنگ کرنے سے روک دیا ہے اور ان کے دفاتر خالی کروا دیئے گئے ہیں اس کی وجہ سے اسرائیل ہمسائی ریاست Jordan سے چلاتا ہے۔ Isfahan, Natanz اور Busheher جیسی نیوکلیئر تنصیبات کو نشانہ بنایا ہے۔ دنیا میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اسرائیل کا فضائی دفاع ایران سے اتنے شدید ردعمل اور حملے کی توقع نہیں کر رہا تھا کیونکہ اسرائیل کا Five Layered Air Defence System "Iron Domb" "David Sling" " Arrow " Patriot " "Thaad شامل ہیں۔



یہ 2000 سے لے کر 2500 تا 3000 تک کے Range کے میزائل کو نشانہ بنا سکتے ہیں مگر ایران کے میزائیل نے جو Hypersonic, Super Sonic میزائل ہے ان کے ایئر ڈیفنس کے سسٹم کو بہت حد تک Panetrate کر کے بہت جگہوں پہ شدید نقصان پہنچایا ہے جو کہ اسرائیل اور US کو توقع نہیں تھی۔

ان وجوہات کی بناء پر اسرائیل اپنے مقصد میں اس سازشی جنگ میں کامیاب نہیں ہوا اس لئے وہ امریکہ کو بار بار جنگ میں War Mongring اور False دعویٰ کر کے گھسیٹنا چاہ رہا ہے، چونکہ امریکہ میں اسرائیل لابی بہت طاقتور ہے امریکہ بھی ایران کو اسرائیل کا دشمن

مانتا ہے جہاں تک متفق ہونے کی بات ہے تو وہاں پہ Nato اور EU یورپین ممالک اور US ابھی تک اسرائیل کے ساتھ ہیں جیسے فرانسیسی صدر میکرون، جرمنی کے چانسلر اور آسٹریلیا جیسے مختلف ممالک کی طرف سے بھی بیانات آ چکے ہیں۔ یہ پیش گوئی تھی کہ امریکہ اسرائیل کے ساتھ بڑے بھائیوں والا کردار ہمیشہ سے نبھاتا رہا ہے وہ اس جنگ میں بھی ضرور اپنا کردار ادا کرے گا۔

جبکہ 2003 میں خامنہ ای نے ایران کا نیوکلیئر پروگرام بھی بند کروا دیا تھا۔ مگر اسرائیل آج بھی کہتا ہے کہ نیوکلیئر ہتھیار ہیں، مگر IAEA نے بھی کہا ہے کہ ایران بے شک NPT کے تحت اپنے فرائض مکمل طور پر سرانجام نہیں دے رہا، لیکن حقیقت ہے کہ ایران Nuclar Weapon بنانے کی کوشش بھی نہیں کر رہا۔

اگر دیکھا جائے تو ایران ممبر ہے NPT کا جس کے تحت وہ ہم بنا اور رکھ نہیں سکتا، IAFA تھی جو نیشنل انٹیلی جنس کی انچارج ہے اس نے بھی ایران کے نیوکلیئر میزائل پروگرام کے Active ہونے کی رپورٹ کی تردید کر دی ہے۔ ایران IAEA سے مستقل بنیادوں پر انسپکشن کرواتا رہتا ہے۔ مگر اسرائیل اور امریکہ یہ رپورٹ ماننے سے انکاری ہو چکا ہے۔ اور امریکہ اسرائیل کی بے بنیاد خبروں کو حقیقت سمجھتا ہے، ایران کی "Fordow" Main Nuclear Facility ایک بہت مخصوص اور محفوظ جگہ پہ انڈر گراؤنڈ موجود ہے جس کو نشانہ بنانے کی صلاحیت صرف امریکہ کے پاس ہے اس لئے اسرائیل کی کوشش ہے کہ امریکہ کو اس جنگ میں لایا جائے کیونکہ امریکہ اپنے B2 Bomber جہاز سے Bunker Buster 1300 kg گرا کر ہی اس Facility کو نشانہ بنا سکتا ہے اس لئے امریکہ نے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے مڈل ایسٹ میں اپنا ملٹری پوسٹر Miltry Posture تبدیل کر لیا ہے اور Non Combants کو واپس بلا لیا ہے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اگر امریکہ اس جنگ میں شامل ہوا تو مڈل ایسٹ میں فوجی تنصیبات ایران کیلئے آسان ہدف ہونگی۔

اسرائیل نے 13 جون کے آپریشن (شیرِ برخاستہ) کا نام دیا اور ایران نے اپنے شب جوابی حملے کو آپریشن (وعدہ صادق سوم) نام دیا۔

اس کرہ ارض میں بسنے والے ہر انسان سے، ہر ریاست سے تمام امن پسند ہیومن رائٹس گروپس سے ایک سوال ہے کہ کون اس جنگی صورتحال میں امن کا سفیر بنے گا اور اللہ کی زمین کو لہو سے رنگ دینے کے اس بہیمانہ عمل کو روکے گا کہ آج ظلم کا نشانہ بننے والے نہیں رہے تو خاموش رہ کر تماشا دیکھنے والے بھی نہیں رہیں گے۔

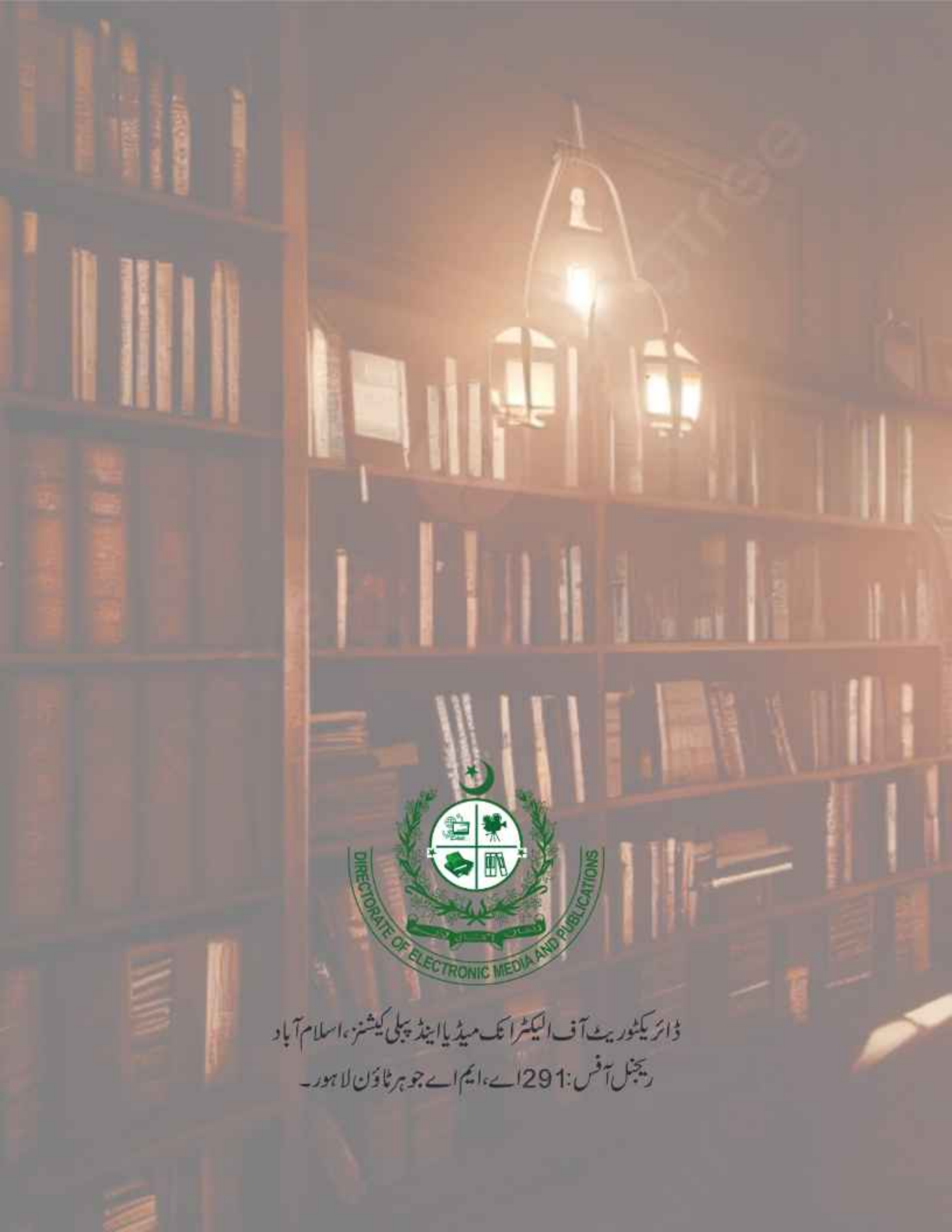
جولائی ۲۰۲۵

ہماری مطبوعات

نمبر شمار	مطبوعات	زبان	قیمت پاکستانی روپے	قیمت امریکی ڈالر
1	قائداعظم محمد علی جناح کا تعلق ضلع گورداسپور سے 1947ء تا 1948ء (مجلد)	انگریزی	150/-	$-05
2	قائداعظم محمد علی جناح کا تعلق ضلع گورداسپور سے 1947ء تا 1948ء (پیپر بیک)	انگریزی	150/-	$-05
3	قائداعظم محمد علی جناح کا تعلق ضلع گورداسپور سے 1947ء تا 1948ء (پیپر بیک)	اردو	350/-	$-17
4	قائداعظم محمد علی جناح (تصویری البم) 1876ء تا 1948ء (مجلد)	انگریزی	350/-	$-17
5	قائداعظم محمد علی جناح (تصویری البم) 1876ء تا 1948ء (پیپر بیک)	انگریزی	350/-	$-17
6	قائداعظم کے سو اقوال	انگریزی	100/-	$-04
7	اقوالِ قائداعظم (پیپر بیک)	انگریزی	50/-	$-03
8	قائداعظم کے بیانی محرکاتِ ضلع	انگریزی	400/-	$-15
9	جدید ممالک کا تعارف (لازمی پیپر بیک)	انگریزی	250/-	$-10
10	تعارف مطالعہ پاکستان	اردو	250/-	$-10
11	تعارف تصویری البم	اردو	250/-	$-10
12	پاکستان ورلڈ کرانیکل	انگریزی	200/-	$-04
13	پاکستان کرونالوجی 1947ء تا 2006ء (مجلد)	انگریزی	450/-	$-17
14	پاکستان کرونالوجی 1947ء تا 2006ء (پیپر بیک) (مجلد)	انگریزی	400/-	$-15
15	پاکستان مطالعہ	انگریزی	250/-	
16	پاکستان سٹڈیز ان چارٹس	انگریزی	50/-	$-02
17	آئینِ پاکستان ایک تعارفی نظر	انگریزی	2000/-	$-120
18	پاکستان۔ قرارداد مقاصد کی تاریخی دستاویز (تصاویر۔ دستخطی دستاویز۔ گرافک پینل)	انگریزی	1000/-	$-20
19	پاکستان کی مساجد کی تاریخی (پیپر بیک پیڈ فولڈر)	انگریزی، عربی، فرانسیسی، اردو	500/-	$-20
20	تاریخ پاکستان پیڈ فولڈر	انگریزی	2500/-	$-125
21	پاکستان کے 75 سال	انگریزی	50/-	
22	پاکستان ایٹلس	انگریزی	200/-	$-12
23	فلیگ آف	انگریزی	200/-	$-08
24	کتابچہ آداب و اطوار پاکستان (اردو انگریزی)	انگریزی	100/-	$-04
25	سلام پاکستان (اردو انگریزی)	انگریزی	100/-	$-04
26	اسٹوڈنٹ سرٹیفکیٹ	اردو	15/-	$-01
27	دستخط کار (ہاتھ کی خوبصورت سے منتخب)	اردو	100/-	$-04
28	دستخط کار (مجلد خوبصورت)	انگریزی	615/-	$-60
29	ہاتھ کا نمونہ (کنگل پیڈ نمبر)	اردو	500/-	$-60
30	ہاتھ کا نمونہ (کنگل پیڈ نمبر)	اردو	350/-	$-17
31	ہاتھ کا نمونہ (کنگل پیڈ نمبر)	اردو	500/-	$-60
32	ہاتھ کا نمونہ (کنگل پیڈ نمبر)	اردو	500/-	$-60
33	ہاتھ کا نمونہ (کنگل پیڈ نمبر)	اردو	500/-	$-60
34	ہاتھ کا نمونہ (کنگل پیڈ نمبر)	اردو	400/-	$-60
35	ہاتھ کا نمونہ (کنگل پیڈ نمبر)	اردو	500/-	$-60
36	ہاتھ کا نمونہ (کنگل پیڈ نمبر)	اردو	400/-	$-60
37	ہاتھ کا نمونہ (کنگل پیڈ نمبر)	اردو	400/-	$-60
38	ہاتھ کا نمونہ 2018ء (کنگل پیڈ نمبر)	اردو	400/-	$-60
39	ہاتھ کا نمونہ (کنگل پیڈ نمبر)	اردو	400/-	$-15
40	ہاتھ کا نمونہ (کنگل پیڈ نمبر)	اردو	400/-	$-60
41	ہاتھ کا نمونہ (گوشوارہ نمبر)	اردو	100/- فی نمبر	
42	ہاتھ کا نمونہ (کنگل پیڈ نمبر)	اردو		
43	پاک سیمپل کا نمونہ (کنگل پیڈ نمبر)	اردو	10/-	
44	پاک سیمپل کا نمونہ (گوشوارہ نمبر)	اردو	100/- فی نمبر	
45	پاک سیمپل کا نمونہ (کنگل پیڈ نمبر)	اردو		
46	پاکستان کلر بک	انگریزی	200/-	$-120

رابطہ برائے خریداری

منیجر: ڈائریکٹوریٹ جنرل آف الیکٹرانک میڈیا پبلی کیشنز، بی۔ایف بلڈنگ نمبر ۱، ریڈیو پاکستان، اسلام آباد، پاکستان۔ فون: 051-9252182 فیکس: 051-9252176



ڈائریکٹوریٹ آف الیکٹرانک میڈیا اینڈ پبلی کیشنز، اسلام آباد
ریجنل آفس: 291 اے، ایم اے جوہر ٹاؤن لاہور۔